واعظ الجمعہ

ووٹ کی اہمیت اور ہمارا طرزِ عمل

مدیر

ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونین

مفتی عبد الرشید ہمایوں المدنی

مفتی عبد الرزاق ہنگورو قادری

ووٹ کی اہمیت اور ہمارا طرزِ عمل

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ والسّلامُ على خاتمِ الأنبياءِ والمرسَلين، وعلى آلِهِ وصحبِهِ أجمعين، أمّا بعد: فأعوذُ باللهِ مِن الشّيطانِ الرّجيم، بسمِ الله الرّحمنِ الرّحيم.

حضور پُرنور، شافعِ یومِ نشور ﷺ کی بارگاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللّهمّ صلِّ وسلِّم وبارِك على سيِّدِنا ومولانا وحبيبِنا محمّدٍ وعلى آلِهِ وصَحبِهِ أجمعين.

ووٹ کا معنیٰ ومفہوم

برادرانِ اسلام! ووٹ (Vote) ایک اصطلاح ہے، اس کا معنیٰ ومفہوم اپنا حقِ رائے دَہی استعمال کرنا، اور اپنے پسندیدہ اُمیدوار کے انتخاب اور چُناؤ کے لیے اس کی سفارش وحمایت کرنا ہے۔

ووٹ کی اہمیت

برادرانِ اسلام! جُمہوری نظامِ حکومت جائز ہے یا نہیں، یہ ایک الگ موضوع ہے، لیکن یہ نظام چونکہ اب ہمارے وطنِ عزیز سمیت تقریبًا دنیا بھر میں رائج ہے، لہذا ہمیں اسی نظام میں کچھ بہتری لانا ہوگی۔ جُمہوری نظام میں ووٹ دے کر حکمرانوں کو منتخب کیا جاتا ہے، لہذا ہمارا ایک چھوٹا سا ووٹ (Vote) بڑی اہمیت کا

حامل ہے، اس ووٹ کی بدَولت مُعاشرے میں مثبت تبدیلی لائی جاسکتی ہے، اس دَور میں کئی اَقوام نے اپنے ووٹوں کے بل بوتے پر سیاسی و مُعاشی انقلاب برپا کیے۔

میرے محترم بھائیو! جُمہوری نظامِ حکومت کے حامل ممالک میں ووٹ (Vote) ایک بہت بڑی طاقت ہے، ووٹ کی قوّت کے ذریعے آپ نہ صرف اپنے حقوق کا تحفظ کر سکتے ہیں، بلکہ اپنے مُطالبات بھی منوا سکتے ہیں، اگر آپ ایوانِ اقتدار میں ہیں تو ووٹ (Vote) کی قوّت کا استعمال کرتے ہوئے ملکی مفادات کے پیشِ نظر ضروری قانون سازی کر سکتے ہیں، اور اگر اپوزیشن جماعت (Opposition Party) سے تعلق رکھتے ہیں، تو حکومت کو اپنی مَن مانی کرنے سے روک سکتے ہیں، لہذا ایسی صورتحال میں الیکشن (Election) کے عمل سے دُور رہنا، اور ووٹ (Vote) ڈالنے سے کنارہ کشی اختیار کرنا، گویا اپنی سیاسی قوّت کو کم کرنے اور سیکولر ولبرل سیاستدانوں (Secular And Liberal Politicians) کو کھلی چُھوٹ دینے کے مترادِف ہے!۔

ووٹ کا دُرست استعمال

حضراتِ گرامی قدر! ملکی ترقّی واستحکام کے لیے ووٹ کا صحیح استعمال نہایت ضروری ہے، ووٹ ایک امانت ہے، اس کا دُرست استعمال ہماری قومی، ملّی اور دینی ذِمّہ داری ہے، لہذا اپنا قیمتی ووٹ (Vote) کسی سیاسی وابستگی، لسانیت، رنگ ونسل، ذات پات، ذاتی مفادات، جذباتیت اور برادری ودھڑہ بندی کی بنیاد پر ہرگز نہ دیں، بلکہ نہایت سوچ سمجھ کر اور باریک بینی سے جائزہ لینے کے بعد، خالصۃً دین داری اور اہلیت کی بنیاد پر اپنا ووٹ کاسٹ (Cast) کریں، اور اس بات کو ذہن نشین کر لیں کہ اگر آپ نے اپنے ووٹ کا دُرست استعمال نہ کیا، اور کسی فاسق وفاجر یا نا اہل کو اپنا ووٹ دیا، تو بروزِ قیامت آپ سے اس بارے میں باز پُرس ضرور کی جائے گی! لہذا یہ

اَمر نہایت ضروری ہے کہ کسی کو ووٹ دینے سے پہلے علمائے دین سے اس کی دینی وشرعی حیثیت کو جان لیا جائے!۔

ووٹ نہ ڈالنے کے نقصانات

میرے محترم بھائیو! ایک مسلمان کا اپنے وطن میں ووٹ نہ ڈالنا، دینی، ملّی اور سیاسی اعتبار سے متعدِّد نقصانات کا باعث ہوسکتا ہے، اگر ہم ووٹنگ (Voting) کے عمل میں حصہ نہیں لیں گے، تو اس بات کا قوی اِمکان ہے کہ فاسق، فاجر اور دِین بیزار لوگ منتخب ہو کر ایوانِ اقتدار میں پہنچیں گے، وہ اپنے اقتدار اور پاوَر (Power) کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے ملک، قوم اور دِین مخالف قانون سازی کریں گے، گستاخانِ رسول کو تحفُّظ دیں گے، عقیدۂ ختمِ نبوّت کے منکِروں کو اعلیٰ عہدوں پر بٹھائیں گے، ہماری نسلِ نَو کو اسلام سے دُور کرنے کے لیے مغربی کلچر (Western Culture) کو پروان چڑھائیں گے، مذہبی جذبہ کم کرنے کے لیے بچوں کے تعلیمی نصاب سے آیاتِ جہاد کو نکالیں گے، الیکٹرانک میڈیا (Electronic Media) کے ذریعے انہیں مغربی تہذیب کا دِلدادہ بنائیں گے، ہمارے نوجوانوں کو اپنے علماء سے متنفّر کریں گے، والدین کا ادب واحترام، چھوٹے بڑے کا دِید لحاظ اور شرم وحیاء کو ختم کریں گے، یہ لوگ امیر وغریب میں مَوجود خلیج کو مزید وسیع کریں گے، اسلامی طرزِ حکومت اپنانے کے بجائے، نام نہاد جُمہوریت (Democracy) کو فُروغ دیں گے! اور قانون سازی کرتے وقت اللہ تعالی کے حکم کو پیشِ نظر رکھنے کے بجائے انسانوں کی اکثریتی رائے کو ترجیح دیں گے!۔

آج اسلامی تعلیمات کے ساتھ کس طرح کھلواڑ کیا جارہا ہے، یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں! ٹرانس جینڈر ایکٹ (Transgender Act)، ایف اے ٹی ایف (FATF) کی غیر شرعی شرائط کے مطابق، غیر شرعی قانون سازی اور سود کی کھلی اجازت

کے علاوہ، بے شمار غیر شرعی قوانین کے بارے میں تقریبًا آپ سب جانتے ہیں۔ ہمارے علمائے دین اور مذہبی طبقے کے ساتھ کیسا سُلوک رَوا رکھا جارہا ہے، وہ بھی سب پہ عیاں ہے! میڈیا پر فحاشی کا سیلاب جس کی ایک نئ لہر "زندگی تماشہ" اَور "جوائے لینڈ" جیسی اسلام مخالف اور توہین آمیز فلموں کا بننا، اور انہیں نمائش کی اجازت ملنا بھی، ہمارے انہی دِین بیزار سیاستدانوں کا کارنامہ ہے! لہذا عالمی حالات وواقعات کی نزاکت کو سمجھیں، اللہ تعالی پر بھروسہ رکھتے ہوئے میدانِ عمل میں آئیں، اور قوم کی رَہنمائی کا فریضہ انجام دیں، تو امیدِ واثق ہے کہ اللہ ربّ العالمین آپ کے جذبہ واِخلاص کی برکت سے ہوا کا رُخ پھیر دے گا، اور سیاسی فضا آپ کے لیے ساز گار بنادے گا"[1]۔

ووٹ کی دینی وشرعی حیثیت

رفیقانِ ملّتِ اسلامیہ! جیسا کہ بتایا گیا کہ جُمہوری نظام مغرب کی ایجاد ہے۔ جس میں انسانوں کی اکثریتی رائے پر حلال و حرام طے کیا جاتا ہے، لیکن پاکستان میں قانون سازی کو آئین کی حد تک شریعت کا پابند لکھا گیا ہے، لیکن اس پر عمل درآمد نہیں کیا جاتا۔ بہر حال اس نظام کا جبر مسلط ہے، لہذا ہمیں ووٹنگ (Voting) میں شامل ہونا پڑتا ہے اور ہر عمل پر کچھ نہ کچھ شرعی اَحکام توضرور وارد ہوں گے، لہذا شرعی نقطۂ نظر سے ووٹ کی شرعًا تین ۳ مختلف حیثیتیں ہو سکتی ہیں: (۱) شہادت وگواہی، (۲) سفارش، (۳) قضاء وفیصلہ۔ ان تینوں کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

شہادت وگواہی

ووٹ ایک شہادت ہے، شہادت کے معنیٰ گواہی دینا ہے، یعنی جب آپ کسی

---

(۱) "مذہبی سیاست کی اہمیت وضرورت" واعظ الجمعہ ۲۷ جولائی ۲۰۲۲ء۔

امیدوار کو ووٹ دیتے ہیں، تو اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ وہ ایک اچھا انسان ہے، نہ تو وہ خود چور ڈاکو، زانی یا شرابی یا بے نمازی ہے، اور نہ ہی اس طرح کے کرپٹ (Corrupt) اَفراد سے اس کا کوئی تعلّق ہے۔ آپ اپنے ووٹ کے ذریعے اس کے صادق وامین ہونے کی گواہی دے کر، اسے کامیاب کرانا چاہتے ہیں، اسے اسمبلی کا ممبر بنانا چاہتے ہیں۔ قرآنِ مجید میں گواہی سے متعلق اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے: ﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَ لَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ﴾[1] "اے ایمان والو! تم انصاف پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہنے والے! (محض) اللہ تعالی کے لیے گواہی دینے والے ہو جاؤ! چاہے (وہ گواہی) خود تمہارے اپنے یا والدین یا رشتہ داروں کے ہی خلاف کیوں نہ ہو!" لہذا جب بھی ووٹ ڈالنے کا موقع آئے، تو پارٹی وابستگی، دوستانہ مَراسم وتعلقات اور دُنیاوی مفادات سے بالاتر ہو کر مذہبی جماعتوں کے نیک صالح اُمیدواروں کو ووٹ دیجیے، اور کسی کی دھونس دھمکی یا لالچ کا شکار ہو کر ووٹ کی صورت میں جھوٹی شہادت وگواہی نہ دیں؛ کہ ایسا کرنا حرام اور بہت بڑا جرم ہے، اللہ ربّ العالمین کے سچے اور نیک بندے اس مذموم فعل سے ہمیشہ بچتے ہیں، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ﴾[2] "وہ لوگ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے"، "اور جھوٹوں کی مجلس سے علیحدہ رہتے ہیں، اور ان کے ساتھ مخالَطت (میل جول) نہیں کرتے"[3]۔

---

(١) پ٥، النساء: ١٣٥.

(٢) پ١٩، الفرقان: ٧٢.

(٣) "تفسیر خزائن العرفان" پ ١٩، الفرقان، زیرِ آیت: ٧٢، ص٦٨٠۔

جھوٹی گواہی ایک ایسا کبیرہ گناہ ہے جسے شرک کے برابر قرار دیا گیا ہے، حضرت سیّدنا خُرَیم بن فاتک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نمازِ فجر ادا فرمائی، جب فارغ ہوئے تو کھڑے ہو کر تین ۳ بار ارشاد فرمایا: «عُدِلَتْ شَهَادَةُ الزُّورِ بِالْإِشْرَاكِ بِالله» "جھوٹی گواہی اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے برابر قرار دی گئی ہے" پھر مصطفیٰ جانِ رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ آیتِ مبارکہ تلاوت فرمائی: ﴿فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۝ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ﴾[1] "تو دُور ہو بتوں کی گندگی سے، اور جھوٹی بات سے بچو، ایک اللہ کے ہو کر کہ اس کا شریک کسی کو نہ کرو!"[2]۔

سفارش

جانِ برادر! ووٹ کی دوسری شرعی حیثیت سفارش کی سی ہو سکتی ہے، یعنی ووٹر (Voter) اپنے ووٹ کی صورت میں گویا اُمیدوار کی نمائندگی کی سفارش کرتا ہے۔ سفارش کے بارے میں قرآنِ کریم کا یہ ارشاد ہر ووٹر (Voter) کو ضرور پیشِ نظر رکھنا چاہیے: ﴿مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا﴾[3] "جو اچھی سفارش کرتا ہے اُس سے اس کو بھی حصہ ملتا ہے، اور جو بُری سفارش کرتا ہے تو اُس کی بُرائی میں اس کا بھی حصہ ہے"۔

قضاوفیصلہ

حضراتِ محترم! ووٹ کی تیسری حیثیت قضاء وفیصلہ کی طرح ہو سکتی ہے،

---

(١) پ١٧، الحجّ: ٣٠، ٣١.

(٢) "سنن أبي داود" كتاب القضاء، ر: ٣٥٩٩، صـ٥١٧.

(٣) پ٥، النساء: ٨٥.

قرآنِ کریم میں عدل وانصاف کے ساتھ فیصلہ کرنے کا حکم ہے، ارشادِ باری تعالی ہے:
﴿وَ اِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا﴾[1] "یہ کہ جب تم لوگوں میں فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو، یقیناً اللہ تعالی تمہیں کیا ہی خوب نصیحت فرماتا ہے! یقیناً اللہ تعالی سنتا دیکھتا ہے"۔

اگر ووٹر اپنے فیصلے (یعنی ووٹ ڈالنے) میں خِیانت سے کام لیتا ہے، تو اُس کا یہ فعل ظلم ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ﴾[2] "جو اللہ کے اُتارے ہوئے پر حکم (فیصلہ) نہ کرے تو وہی لوگ ظالم ہیں"۔

اہل اُمیدوار ہونے کے باوُجود کسی نااہل کو ووٹ دینا، اللہ، رسول اور لوگوں سے خِیانت کرنے کے مترادِف ہے، حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا بیان کرتے ہیں، تاجدارِ ختمِ نبوّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: «مَنِ اسْتَعْمَلَ عَامِلاً مِنَ الْمُسْلِمِينَ، وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّ فِيهِمْ أَوْلَى بِذَلِكَ مِنْهُ، وَأَعْلَمُ بِكِتَابِ اللهِ وَسُنَّةِ نَبِيِّهِ، فَقَدْ خَانَ اللهَ وَرَسُولَهُ وَجَمِيعَ الْمُسْلِمِينَ»[3] "جس (صاحبِ اختیار) نے کسی شخص کو عامل بنانا چاہا (یعنی کوئی منصب دینے کی کوشش کی) باوجود یہ کہ وہ اس بات کو جانتا ہے کہ امت میں اس سے بہتر، اور قرآن وسنّت کا زیادہ علم رکھنے والا شخص موجود ہے، تو اُس نے اللہ، رسول اور تمام مسلمانوں سے خِیانت کی"۔

قابل اور اہل لوگوں کو منتخب کرنے کا حکم

برادرانِ اسلام! اقتدار اور حاکمیت اللہ ربّ العالمین کی امانت ہے، اور

---

(١) پ٥، النساء: ٥٨.
(٢) پ ٦، المائدة: ٤٥.
(٣) "سنن البيهقي" كتاب آداب القاضي، ١٠/ ١١٨.

قرآنِ کریم میں امانتوں کو ان کے اہل لوگوں کے سپرد کرنے کا حکم ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا﴾[1] "یقیناً اللہ تعالی تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں جن کی ہیں انہیں سپُرد کردو"۔

جانِ برادر! ہر شخص سے امانت کی ادائیگی کے بارے میں پوچھ گچھ کی جائے گی، کہ امانت کا حق ادا کیا یا اسے ضائع کردیا؟ ایک دیہاتی نے نبیٔ کریم ﷺ سے سوال کیا کہ قیامت کب آئے گی؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: «فَإِذَا ضُيِّعَتِ الأَمَانَةُ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ» "جب امانت کو ضائع کردیا جائے تو تم قیامت کا انتظار کرو"، سائل نے عرض کی: امانت کیسے ضائع ہوگی؟، سرکارِ دو جہاں ﷺ نے ارشاد فرمایا: «إِذَا وُسِّدَ الأَمْرُ إِلى غَيْرِ أَهْلِه»[2] "جب کوئی منصب نا اہل کے سپرد کردیا جائے" لہذا جب بھی کسی کو اپنا حکمران یا نمائندہ منتخب کریں، تو اس اَمر پر خوب غور کرلیں کہ کیا وہ اللہ تعالی کی اس امانت کا اہل بھی ہے یا نہیں!۔

اہلیت نہ ہونے کے باوُجود اُمورِ سیاست میں حصہ لینا

میرے محترم بھائیو! آج کل سیاست وحکومت کے لیے صرف عوامی مقبولیت اور بینک بیلنس (Bank Balance) دیکھا جاتا ہے، اہلیت ومعیار کی کوئی وُقعت نہیں رہی، حالانکہ امانت کے مَعانی میں سے یہ بھی ہے کہ ایسے کام کی طلب نہ کی جائے جسے بجالانے کی ہمت واہلیت نہ ہو، ایک روایت میں حضرت سیّدنا ابوذر غِفاری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسولَ اللہ! کیا آپ مجھے کسی علاقے کا امیر نہیں

---

(١) پ٥، سورة النساء: ٥٨.

(٢) "صحيح البخاري" كتاب العلم، ر: ٥٩، صـ١٤.

بنائیں گے ؟ تو حضور ﷺ نے میرے کندھے پر اپنا ہاتھ مارا، پھر ارشاد فرمایا: «يَا أَبَا ذَرٍّ! إِنَّكَ ضَعِيفٌ، وَإِنَّهَا أَمَانَةٌ، وَإِنَّهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ خِزْيٌ وَنَدَامَةٌ، إِلَّا مَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا، وَأَدَّى الَّذِي عَلَيْهِ فِيهَا»[1] "اے ابوذر! تم کمزور ہو اور یہ حکومت ایک امانت ہے، اور یہ قیامت کے دن رُسوائی اور شرمندگی کا باعث ہوگی، سوائے اس کے جو حکمرانی کا حق ادا کرے اور اس کی ذمہ داریاں پوری کرے"۔

ووٹ کی پامالی اور اِنتخابی دھاندلی

حضراتِ ذی وقار! موجودہ طرزِ انتخاب میں ووٹ کی خرید وفروخت اور انتخابی دھاندلی کے باعث ووٹ کی اہمیت پامال ہوچکی ہے، عام انتخابات ہوں یا سینٹ کا الیکشن، ووٹ کی خرید وفروخت کے اس مکروہ ومذموم عمل کے باعث، پوری قوم مایوسی کا اس قدر شکار ہوچکی ہے کہ ہماری اکثریت انتخابی عمل کا بائیکاٹ (Boycott) کرتی ہے، اور کسی کو بھی ووٹ دینے کی زحمت گوارہ نہیں کرتی! لہٰذا ہمیں اپنے لوگوں اور نسلِ نَو میں ووٹ کے صحیح استعمال سے متعلق شُعور پیدا کرنا ہے، انتخابی دھاندلی اور ووٹ کی اس پامالی کو روکنا ہے؛ تاکہ کرپشن (Corruption)، اور بددیانتی (Bad Faith) سے پاک مُعاشرہ وُجود میں آئے، اور ہمارے ووٹ سے کوئی نیک صالح اُمیدوار منتخب ہوکر اسمبلی (Assembly) کا رُکن منتخب ہوسکے!۔

میرے محترم بھائیو! ووٹ دینا ہر شہری کی ذمہ داری ہے، جُمہوری ریاستوں کے قیام کے لیے ووٹ کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا، وطنِ عزیز میں عنقریب ایک بار پھر الیکشن (Election) کا بگل (Bugle) بجنے والا ہے، خدارا اپنے ووٹ

---

(١) "صحيح مسلم" كتاب الإمارة، ر: ٤٧١٩، صـ٨١٩.

کی اہمیت کو سمجھیے! اسے ضائع نہ ہونے دیں! بریانی کی ایک پلیٹ یا ہزار پانچ سو روپے کے عوض اپنے ووٹ کا سودا ہرگز نہ کریں! ذات برادری اور شخصی تعلقات کے چکر سے باہر نکلیں، نیک صالح اور اچھے کردار کے حامل، قابل اُمیدوار کی حمایت (Support) کریں، اور اپنے ووٹ کو صرف حضور اکرم ﷺ کے دین کو تخت پر لانے کے لیے استعمال کریں!۔

اسلام مخالف منشور کی حامل سیاسی جماعتوں کی حمایت

رفیقانِ ملّتِ اسلامیہ! ہمارے وطنِ عزیز پاکستان اور دنیا بھر میں سیکولرازم (Secularism) کی حامی جو سیاسی جماعتیں اسلام مخالف منشور کی حامل ہیں، یا اسلام دشمنی میں مشہور ہیں، ان سیاسی جماعتوں کی رُکنیت حاصل کرنا، ان کے جلسے جلوسوں میں شریک ہونا، ان کے منشور اور پارٹی پالیسی (Party Policy) کا دِفاع اور حمایت کرنا، ان کی طرف سے الیکشن میں بطورِ اُمیدوار حصہ لینا، یا انہیں ووٹ دینا، کسی مسلمان کے لیے ہرگز جائز نہیں؛ کہ ایسا کرنا ظلم، ہلاکت اور عذابِ جہنّم کا باعث ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ﴾[1] "ظالموں کی طرف نہ جھکو؛ کہ تمہیں آگ چھوئے گی، اور اللہ کے سِوا تمہارا کوئی حمایتی نہیں، پھر مدد نہ پاؤ گے"۔

ایک اَور مقام پر ارشاد فرمایا: ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ﴾[2] "اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ

---

(۱) پ۱۲، هود: ۱۱۳.

(۲) پ۲۸، الممتحنة: ۱.

بناؤ"۔ لہذا کفّار، مشرکین اور ان کے حمایت یافتہ سیاستدانوں اور اسلام مخالف منشور کی حامل سیاسی پارٹیوں میں شمولیت سے بچیں، ان کی بے جا حمایت نہ کریں، اور اپنے ووٹوں کے ذریعے ان کی مضبوطی اور ان کے اقتدار میں آنے کا باعث نہ بنیں!۔

ووٹ کسے دیں؟

حضراتِ گرامی قدر! ووٹ صرف ایک آئینی حق ہی نہیں، بلکہ شہادت وگواہی، سفارش اور قضاء وفیصلہ جیسی دینی وشرعی ذمّہ داری بھی بن جاتا ہے، لہذا جسے بھی ووٹ دیں نہایت سوچ سمجھ کر اور شرعی تقاضوں کو پیشِ نظر رکھ کر دیں؛ کیونکہ اس معاملہ میں آپ کی ذرا سی غفلت کسی اچھے کردار کے حامل اُمیدوار کی شکست، اور کسی فاسِق، فاجِر اور بدکردار شخص کی جیت کا باعث بن سکتی ہے!۔

ہماری ذِمّہ داری

میرے عزیز دوستو، بھائیو اور بزرگو! ووٹ ایک آئینی حق، انتہائی اہم امانت، اور دینی وشرعی مُعاملہ ہے، جبکہ اس کی ادائیگی میں سُستی، کاہلی اور غفلت کا مُظاہرہ انتہائی سنگین نتائج لاسکتا ہے، لہذا اگر ہم اپنے ملک وقوم کی بہتری اور اِصلاح چاہتے ہیں، فاسق، فاجر اور کرپٹ سیاستدانوں (Corrupt Politicians) سے نَجات حاصل کرکے صالح حکمران چاہتے ہیں، اور بد عنوانی سے پاک مُعاشرہ تشکیل دینا چاہتے ہیں، تو ہمیں اپنے اس فریضے کو پوری ذِمّہ داری سے انجام دینا ہوگا، اپنے ووٹ کا حق صحیح اور دُرست طَور پر استعمال کرنا ہوگا، اس کی خرید وفروخت کو روکنا ہوگا، اور انتخابی عمل کو دھاندلی سے پاک کر کے صاف وشفّاف بنانا ہوگا!۔

دعا

اے اللہ! وطنِ عزیز پاکستان میں اسلامی نظام نافذ فرما، ہمیں مغربی جُمہوریت کے شر سے بچا، ہمیں اپنے ووٹ کا دُرست استعمال کرنے کی توفیق عطا فرما، نیک صالح اور اہل اُمیدوار کو ووٹ دینے کی سوچ اور جذبہ عطا فرما، ہمیں اپنے ووٹ کی اہمیت کو سمجھنے کی توفیق دے، ایک دینی فریضہ سمجھ کر انتخابی عمل میں حصہ لینے کا جذبہ عطا فرما، مذہبی سیاسی جماعتوں کو کامیابی عطا کر دے، حضور نبیٔ کریم ﷺ کے دین کو تخت پر لانے کے لیے سیاسی جد وجہد کرنے کی توفیق و سعادت عطا فرما، ووٹ کی خرید وفروخت کرنے اور اس کی اہمیت کو پامال کرنے والوں کی اِصلاح فرما، ہمیں اچھے کردار کے حامل اور اپنے کام میں ماہر حکمران عطا فرما، اور فاسق، فاجر اور ظالم وناہل حکمرانوں سے نجات عطا فرما!۔

اے اللہ! ہمیں دینِ اسلام کا وفادار بنائے رکھ، ہمیں سچا پکّا باعمل عاشقِ رسول بنا، ہماری صفوں میں اتحاد کی فضا پیدا فرما، ہمیں پنج وقتہ باجماعت نمازوں کا پابند بنا، سستی و کاہلی سے بچا، ہر نیک کام میں اِخلاص کی دَولت عطا فرما، تمام فرائض وواجبات کی ادائیگی بحسن وخوبی انجام دینے کی توفیق عطا فرما، بخل و کنجوسی سے محفوظ فرما، خوش دلی سے غریبوں محتاجوں کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! ہمیں ملک وقوم کی خدمت اور اس کی حفاظت کی سعادت نصیب فرما، باہمی اتحاد واتفاق اور محبت واُلفت کو مزید مضبوط فرما، ہمیں اَحکامِ شریعت پر صحیح طور پر عمل کی توفیق عطا فرما۔ ہم تجھ سے تیری رحمتوں کا سوال کرتے ہیں، تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں، ہر گناہ سے سلامتی اور چھٹکارا چاہتے ہیں، ہم تجھ سے تمام

بھلائیوں کے طلبگار ہیں، ہمارے غموں کو دُور فرما، ہمارے قرضے اُتار دے، ہمارے بیماروں کو کامل شِفا دے، ہماری حاجتیں پوری فرما!۔

اے ربِ کریم! ہمارے رزقِ حلال میں برکت عطا فرما، ہمیشہ مخلوق کی محتاجی سے محفوظ رکھ، اپنی محبت واِطاعت کے ساتھ سچی بندگی کی توفیق عطا فرما، خَلقِ خدا کے لیے ہمارا سینہ کشادہ اور دل نرم کردے، الٰہی! ہمارے اَخلاق اچھے اور ہمارے کام عمدہ کردے، ہمارے اعمالِ حسنہ قبول فرما، ہمیں تمام گناہوں سے بچا، کفّار کے ظلم وبربریت کے شکار ہمارے فلسطینی اور کشمیری مسلمان بہن بھائیوں کو آزادی عطا فرما، دنیا بھر کے مسلمانوں کی جان، مال، عزّت، آبرو کی حفاظت فرما، ان کے مسائل کو اُن کے حق میں خیر وبرکت کے ساتھ حل فرما، آمین یاربّ العالمین!۔

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه ونورِ عرشِه، سيِّدِنا ونبيِّنا وحبيبِنا وقرّةِ أعيُنِنا محمّدٍ، وعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمين!.